صفحہ نمبر (3) 5 ستمبر 2020ء، روزنامہ جناح اسلام آباد

اسلام آباد/راولپنڈی/لاہور اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار

ABC Certified

Daily JINNAH Islamabad Rawalpindi

روزنامہ جناح

وفاقی محتسب انصاف کی فراہمی میں پیش پیش

چیئرنگ کراس

سید عارف نوناری

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے گزشتہ دنوں ایوان صدر میں منعقدہ محتسبین کانفرنس کے دوران اعداد وشمار کے حوالے سے جو ششماہی رپورٹ پیش کی وہ اس ادارے کی مثالی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب میں شکایات کا اندراج معمول کے مطابق جاری ہے اور کرونا کی وجہ سے نہ صرف وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا کام متاثر نہیں ہوا بلکہ گزشتہ برس کے ابتدائی چھ ماہ کے مقابلے میں اس سال شکایات میں اضافہ ہوا۔گزشتہ برس 2019 کے پہلے چھ ماہ کے دوران 34151 شکایات موصول ہوئی تھیں جب کہ جنوری سے پہلے آنے والی شکایات سمیت 35895 شکایات کے فیصلے کیے گئے تھے۔اس سال یکم جنوری سے 30 جون 2020 تک 47285 شکایات موصول ہوئیں جب کہ 41071 شکایات کے فیصلے کیے گئے گویا موصول ہونے والی شکایات میں 38;46;4% اضافہ ہوا۔سب سے زیادہ شکایات بجلی سپلائی کرنے والی کمپنیوں کے خلاف تھیں جن کی تعداد 15412 بنتی ہے۔ان میں سے 13,826 شکایات کے فیصلے کیے گئے ۔ سوئی گیس کے خلاف 6114 شکایات موصول ہوئیں اور جنوری سے قبل آنے والی شکایات سمیت 6553 شکایات کے فیصلے ہوئے۔ان اعداد وشمار سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے افسران اور عملے کے افراد کتنی مستعدی اور لگن کے ساتھ کام کررہے ہیں۔اس کے علاوہ دس ادارے جن کے خلاف سب سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں ان میں نادرا، پاکستان پوسٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پاکستان بیت المال، پاکستان ریلوے، اسٹیٹ لائف انشورنس، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام، آئی پی اور ای او بی آئی شامل ہیں۔ محتسبین کانفرنس کے اختتام پر صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے وفاقی محتسب کی کارکردگی اور رفتار کار کو سراہتے ہوئے اس کے دائرہ کار کو وسعت دینے اور عوامی آگاہی اور شکایات کنندگان کو مزید سہولیات فراہم کرنے کے لئے سوشل میڈیا اور دیگر جدید تکنیکوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا۔خاران بلوچستان میں حال ہی میں نئے علاقائی دفتر کا افتتاح کیا گیا ہے جس سے بلوچستان کے دور دراز کے علاقوں کے لوگوں کو اپنے گھر کے قریب ریلیف ملے گا۔قبل ازیں وفاقی محتسب کے 13 علاقائی دفاتر کوئٹہ، پشاور لاہور، کراچی، ملتان، ایبٹ آباد، ڈیرہ غازی خان، گوجرانوالہ، اسلام آباد، سکھر حیدرآباد، بہاولپور اور فیصل آباد میں کام کررہے تھے۔خاران میں نئے دفتر کے قیام کے بعد وفاقی محتسب کے ملک بھر میں علاقائی دفاتر کی تعداد 14 ہوگئی ہے۔

وفاقی محتسب نے شکایات کے فوری ازالہ کے لئے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کررکھی ہے کہ وہ ادارہ جاتی سطح پر شکایات کو حل کرنے کا نظام وضع کریں تاکہ چھوٹے موٹے مسائل وہیں حل ہوجائیں چنانچہ بیشتر وفاقی اداروں نے اپنے ہاں شکایات سیل قائم کررکھے ہیں جہاں کوئی بھی شخص اپنے ادارے کے خلاف شکایت درج کراسکتا ہے جو دوہرے کمپیوٹرائزڈ نظام میں شامل ہوجاتی ہے، اگر ادارے کی سطح پر یہ شکایات 30 دن میں حل نہ ہوں تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر منتقل ہوجاتی ہیں اور وفاقی محتسب میں ان پر کارروائی شروع ہوجاتی ہے اس مقصد کے لئے وفاقی حکومت کے 188 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے مستقلاً منسلک کیا جاچکا ہے جب کہ باقی وفاقی اداروں کو بھی اس نظام کے ساتھ منسلک کیا جارہا ہے۔

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر کوئی بھی فریق نظرثانی کی اپیل کرسکتا ہے جس کا فیصلہ 45 دن میں کردیا جاتا ہے۔فیصلوں کے خلاف اپیل صرف صدر پاکستان کو کی جاسکتی ہے ۔ صدر پاکستان عموماً محتسب کے فیصلوں کو بحال رکھتے ہیں۔پچھلے برس وفاقی محتسب کے 74,896 فیصلوں میں سے صرف 317 فیصلوں کے خلاف صدر پاکستان کو اپیل کی گئی جس میں سے صدر پاکستان نے صرف 23 اپیلیں قبول کیں جو شکایات کنندگان کی تھیں، ایجنسی کی طرف سے وفاقی محتسب کے خلاف صدر پاکستان نے کوئی ایک اپیل بھی قبول نہیں کی تھی۔

وفاقی محتسب نے اپنے آپ کو صرف شکایات کے فیصلوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ مختلف اداروں کے نظام کی اصلاح کے لئے متعلقہ شعبوں کی نامور شخصیات کی سربراہی میں 26 کمیٹیاں بھی تشکیل دیں۔ان کمیٹیوں نے دیگر محکموں کے علاوہ، نادرا، پاکستان پوسٹ، ریلوے، ادارہ قومی بچت، بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل، سرکاری ملازمین کی پنشن کے مسائل اور جیل خانہ جات کے حوالے سے سفارشات مرتب کیں جن پر سختی سے عمل درآمد کے باعث بہت سے مسائل حل ہوئے اور ابھی تک ہورہے ہیں۔ان ہی میں ایک کمیٹی جیل خانہ جات کی اصلاح اور قیدیوں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں بھی تھی۔وفاقی محتسب کی اس کمیٹی نے ملک بھر کی جیلوں کے دورے کرکے وہاں قیدیوں کی حالت زار کا مشاہدہ کیا اور پھر بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی کے حوالے سے جیلوں کے نظام کی اصلاح کے لئے سفارشات مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات بھی اٹھائے جس میں مخیر حضرات اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر قیدیوں کے لئے جیلوں کے اندر سہولیات فراہم کرنے کا بندوبست کیا گیا۔ (جاری ہے)